ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 99212639

کراچی 08 فروری 2015ء:۔ آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے ٹارگیٹڈ آپریشن کی رپورٹ کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایات جاری کی ہیں کہ امن وامان کے قیام اور شہریوں کی جان و مال کے ضمن میں تفویض کردہ فرائض کوملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے جرائم کے خلاف مجموعی اہداف کے حصول کو ہر سطح پر یقینی بنایا جائے اور اس سلسلے میں قانون نافذ کرنیوالے دیگر اداروں سے رابطوں کو مزید مئوثر بنا کر نا صرف ٹارگیٹڈ آپریشن کے جملہ اقدامات کو غیر معمولی بنایا جائے بلکہ جرائم کے خلاف موصول ہونے والی تمام اطلاعات کی شیئرنگ اور انھیں فالو کرنے کے عمل کو مزید تقویت دیکر جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن میں مزید تیزی بھی لائی جائے۔

رپورٹ کے مطابق کراچی پولیس نے جرائم کے خلاف جاری ٹارگیٹڈ آپریشن میں شہر کے مختلف علاقوں میں 43757 منظم اور مربوط چھاپہ مار کاروائیوں اور اسکے نتیجے میں ہونیوالے 2483 پولیس مقابلوں میں سنگین و دیگر جرائم میں ملوث 45300 ملزمان کو گرفتار کر کے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود وغیرہ برآمد کرلیا۔

آئی جی سندھ کو 519 دنوں (05.09.2013 تا 05.02.2015) پر مشتمل ٹارگیٹڈ آپریشن کی رپورٹ کی تفصیلات میں بتایا گیا کہ پولیس کی مئوثر اور کامیاب کاروائیوں کی بدولت شہر سے جرائم پیشہ عناصر کے 1344 گروہوں کا خاتمہ ممکن ہوا، جبکہ مجموعی طور پر گرفتار کیئے جانیوالے ملزمان میں قتل، دہشت گردی، بھتہ خوری، اغواء برائے تاوان، ڈکیتی، رہزنی ودیگر جرائم میں ملوث عناصر شامل ہیں۔

شہر میں جاری ٹارگیٹڈ آپریشن میں پولیس کارکردگی کی تفصیلات کا احاطہ کرتے ہوئے رپورٹ میں آئی جی سندھ کو مذید بتایا گیا کہ گزشتہ 519 دنوں میں مجموعی طور پر گرفتار ملزمان میں قتل کیس کے 1443، دہشت گردی میں ملوث 502، اغواء برائے تاوان کے 108، بھتہ خوری کے 473، ڈکیتی ورہزنی میں ملوث 2329، غیر قانونی اسلحہ رکھنے کے جرم میں 8972، منشیات ایکٹ کے تحت 7223، ملزمان کے علاوہ 583 اشتہاری، 7990 مفرور ملزمان جبکہ دیگر مختلف نوعیت کی وارداتوں میں ملوث 15677 ملزمان شامل ہیں۔

رپورٹ میں بتایا گیا کہ ملزمان کے قبضہ سے 04 عدد ایل ایم جی، 243 کلاشنکوف/ایس ایم جی، 10661 پستول/ریوالور/ماؤذر، 191 رائفلیں، اور 173 شاٹ گنز/ریپیٹرز کے علاوہ 456 کلوگرام دھماکہ خیز مواد، 09 عدد آئی ای ڈیز (Improvised Explosive Devices)، 11 عدد خودکش جیکٹس اور 896 ہینڈ گرنیڈز/بم بھی برآمد ہوئے۔